99077- عورت نے اسپتال میں چیک آپ کی فیس ادا نہیں کی، تو اب کیا کرے؟

سوال

میں اپنی ہمسائی ڈاکٹر کے ہمراہ پرائیویٹ اسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کروانے کے لیے گئی میری ہمسائی اس ہسپتال میں ڈیوٹی کرتی ہے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پہلی بار الٹرا ساؤنڈ کروانے کی فیس 200 ریال ادا کرتی لیکن انہوں نے مجھ سے کچھ بھی نہیں لیا؛ کیونکہ میں اس کی ہمسائی تھی، انہوں نے میری الٹرا ساؤنڈ رپورٹ دو بار نکالی تھی اور اس کی فیس بالکل نہیں لی۔ واضح رہے کہ میں اسے فیس دینا چاہتی تھی، لیکن انہوں نے نہیں لی تو کیا اس میں مجھے کوئی گناہ ہو گا؟ اور کیا ملازم لیڈی ڈاکٹر کا یہ حق بنتا ہے کہ وہ مجھے مفت میں الٹرا ساؤنڈ رپورٹ دے دے؟ یہ واضح رہے کہ الٹرا ساؤنڈ مشین پرائیویٹ اسپتال کی ملکیت ہے، اور مجھے لگتا ہے کہ ڈاکٹر کو اپنے رشتہ داروں یا جاننے والوں کو کچھ رعایت دینے کی اجازت ہے، اب مجھے پریشانی لاحق ہو رہی ہے کہ میں فیس لازمی دوں یا ڈاکٹر کے پاس مفت چیک اپ کا اختیار ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر پرائیویٹ ہسپتال کی انتظامیہ نے لیڈی ڈاکٹر کو کچھ مریضوں کا مفت چیک اپ کرنے کی اجازت دی ہوئی تو پھر خاتون ڈاکٹر کی جانب سے کیا جانے والا مفت چیک صحیح ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اگر انہیں ہسپتال کے آلات مفت استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے تو پھر جائز نہیں ہو گا؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (کسی بھی مسلمان کا مال اس کی دلی رضا مندی کے بغیر کسی دوسرے کے لیے حلال نہیں ہے۔) اس حدیث کو امام ابو یعلی رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع: (7662) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور اگر اسپتال انتظامیہ نے خاتون ڈاکٹر کو اپنے رشتہ داروں یا جاننے والوں کے لیے رعایت دینے کی اجازت دی ہوئی ہے تو پھر آپ مقررہ رعایت والی رقم نکال کر بقیہ اسپتال میں جمع کروائیں۔

اور آپ لیڈی ڈاکٹر کو اس بات پر قائل کریں کہ وہ آپ سے فیس وصول کرے اور اسے اسپتال انتظامیہ کو جمع کروائے، اور انہیں یہ واضح کر دیں کہ اگر اسپتال نے انہیں مفت علاج کی اجازت نہیں دی ہوئی تو پھر ایسے کرنا حرام ہے۔

اور اگر لیڈی ڈاکٹر آپ کی بات نہیں مانتی تو پھر آپ یہ رقم کسی بھی طریقے سے اسپتال تک پہنچا دیں۔

علامہ نووی رحمہ اللہ "شرح المہذب" (428/9) میں کہتے ہیں:
"اگر کسی کے پاس حرام مال ہے اور وہ توبہ کر کے اس سے لا تعلق ہونا چاہتا ہے تو اگر اس کا کوئی معین شخص مالک بھی ہے تو یہ مال اس مالک کو یا اس کے نمائندے کو پہنچانا لازمی ہے، اور اگر مالک فوت ہو چکا ہے تو پھر وارثوں تک اس مال کو پہنچانا ضروری ہے۔" ختم شد

آپ پر یہ لازم نہیں ہے کہ مالک کو اس مال کی تفصیلات بتلائیں یہاں ہدف یہ ہے کہ رقم اس تک کسی نہ کسی طریقے سے پہنچ جائے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (31234) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم